رمضان

سے متعلق پچاس سوالات

www.KitaboSunnat.com

تالیف
ابوزید ضمیر

islamiclectures.net | islamicpdfs.net | abuzaidzameer.com

www.KitaboSunnat.com

رمضان

سے متعلق

۵۰ سوالات

ابو زید ضمیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

نوٹ: اس کتابچہ میں غلطیوں سے بچنے کی حتی الامکان کوشش کی گئی ہے۔ لیکن اس کے باوجود اگر کوئی غلطی دکھائی دے تو خیر خواہی کی شرط کے ساتھ ضرور آگاہ کر دیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قال الله تبارك وتعالى:

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ
هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ [البقرة ١٨٥]

الله تعالیٰ فرماتا ہے:

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا، جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور جس میں ہدایت کے لیے اور حق و باطل میں فرق کرنے لیے نشانیاں ہیں۔ [البقرہ ۱۸۵]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱.   رمضان سے متعلق احکام

۱. رمضان کے روزے کیوں فرض کیے گئے ؟

قال تعالی:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ
كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ [البقرة: ۱۸۳]

اللہ تعالی نے فرمایا:
اے ایمان والو، تم پر روزے فرض کر دیے گئے ویسے ہی جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے، تاکہ تم تقوی کی راہ اختیار کرو۔ [سورۃ البقرہ ۱۸۳]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قال البيضاوي:

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ الْمَعَاصِي

فَإِنَّ الصَّوْمَ يَكْسِرُ الشَّهْوَةَ الَّتِي هِيَ مَبْدَؤُهَا

كَمَا قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ:

فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَاءٌ

[تفسير البيضاوي = أنوار التنزيل وأسرار التأويل (١/ ١٢٣)]

بیضاوی فرماتے ہیں:

تاکہ تم گناہوں سے بچو، کیونکہ روزہ شہوت کو توڑتا ہے اور شہوت ہی سے گناہوں کی شروعات ہوتی ہے، جیسا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جو نکاح نہ کرسکتا ہو، وہ روزہ کا اہتمام کرے، کیونکہ روزہ اس کے لیے (شہوتوں کو) توڑنے کا ذریعہ ہے۔

[تفسیر البیضاوی = اِنوار التنزیل واِسرار التاویل (۱/ ۱۲۳)]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲.ایمان اور احتساب کے ساتھ روزے اور قیامِ رمضان کے کیا معنی ہیں؟

قال ﷺ:

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

[خ: الإيمان ٣٨ – م: صَلَاةِ الْمُسَافِرِينَ وَقَصْرِهَا ١٢٦٨]

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جس نے ایمان اور ثواب کی نیت سے روزہ رکھا اس کے سابقہ گناہ معاف کردیے جاتے ہیں۔

[بخاری: الایمان ۳۸ - مسلم: صلاۃ المسافرین وقصرہا ۱۲۶۸] راوی ابوہریرہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قال ﷺ:

مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا
غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

[خ: الإيمان ٣٧ – م: صلاة المسافرين وقصرها ١٧٣ – (٧٥٩)]

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جس نے اِیمان کی بِنا پر اور ثواب کی غَرض سے رمضان کا قیام کیا اُس کے پچھلے گُناہ مُعاف کردیے جاتے ہیں۔

[بخاری: الإیمان ۳۷ - مسلم: صلاۃ المسافرین وقصرہا ۱۷۳ - (۷۵۹)] راوی ابو هریره

قال ابن حجر:

قَوْلُهُ ((إِيمَانًا)) أَيْ تَصْدِيقًا بِوَعْدِ اللَّهِ بِالثَّوَابِ عَلَيْهِ
((وَاحْتِسَابًا)) أَيْ طَلَبًا لِلْأَجْرِ لَا لِقَصْدٍ آخَرَ مِنْ رِيَاءٍ أَوْ نَحْوِهِ

[فتح الباري: تحت حديث ٢٠٠٨]

حافظ ابن حجر فرماتے ہیں:

إِيمَانًا سے مراد روزہ پر اللہ کی طرف سے کیے گئے وعدہ کو سچا ماننے ہوئے روزہ رکھنا ہے، اور احْتِسَابًا سے مراد اس اجر کی طلب کرتے ہوئے روزہ رکھنا ہے نہ کہ ریا وغیرہ کی بنیاد پر۔

[فتح الباری: تحت حدیث ۲۰۰۸]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

٣. کیا رمضان میں سارے جِن قید کر دیے جاتے ہیں؟

قال ﷺ:

إِذَا كَانَ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ

صُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ مَرَدَةُ الْجِنِّ [١]

وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ

وَفُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجِنَانِ فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ

وَنَادَى مُنَادٍ: يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ أَقْبِلْ، وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ

وَلِلَّهِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ

(ت ه حب ك هق) عن أبي هريرة. [صحيح الجامع ٧٥٩] (حسن)

اللفظ لإبن خزيمة ونحوه عند البخاري ومسلم مختصرا.

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو جِنوں میں سے سرکش شیاطین کو زنجیروں میں قید کیا جاتا ہے، جہنم کے دروازے بند کیے جاتے ہیں، (مہینہ بھر) اُس کا کوئی دروازہ نہیں کھلتا اور جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں (مہینہ بھر) اُس کا کوئی دروازہ بند نہیں کیا جاتا، ایک نداء لگانے والا نداء لگاتا ہے: اے خیر کے طلب کرنے والے، آگے بڑھ اور اے شر

1 قال ابن خزيمة: إِنَّمَا أَرَادَ بِقَوْلِهِ ((صُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ)): مَرَدَةَ الجِنِّ مِنْهُم لَا جَمِيْعَ الشَّيَاطِينِ إِذَا اسْمُ الشَّيَاطِينِ قَدْ يَقَعُ عَلَى بَعْضِهِمْ [صحيح ابن خزيمة

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا ارادہ کرنے والے، رک جا، اور اللہ کچھ لوگوں کو جہنم سے آزاد کردیتا ہے۔

(ترمذی، ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم، بیہقی) راوی ابو ہریرہ.

[صحیح الجامع ۷۵۹] (حسن)

قال ﷺ:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ

إِنَّهَا كَانَتْ أُبِينَتْ لِي لَيْلَةُ الْقَدْرِ

وَإِنِّي خَرَجْتُ لِأُخْبِرَكُمْ بِهَا

فَجَاءَ رَجُلَانِ يَحْتَقَّانِ مَعَهُمَا الشَّيْطَانُ فَنُسِّيتُهَا [خ: الصيام ١٩٩٦]

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

اے لوگو! مجھے شب قدر کی پہچان کرائی گئی تھی اور میں تمہیں بتلانے کے لیے آرہا تھا۔ مگر یہاں دو شخص لڑ رہے تھے اور ان کے ساتھ شیطان بھی تھا لہٰذا وہ مجھے بھلا دی گئی۔

[بخاری: الصیام ۱۹۹۶]

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

۴. کیا رمضان سے ایک دو دن قبل نفل روزے رکھ سکتے ہیں؟

قال ﷺ:

إِذا انْتَصَفَ شَعْبانُ فَلَا تَصُومُوا حَتَّى يَكُونَ رمضان [1]

(حم ٤) عن أبي هريرة. [صحيح الجامع ٣٩٧] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:
جب نصف شعبان ہو جائے تو رمضان آنے تک روزہ نہ رکھو۔
(مسند احمد، ابوداود، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ) راوی ابو ہریرہ

قال ﷺ:

لاَ يَتَقَدَّمَنَّ أَحَدُكُمْ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صَوْمَهُ، فَلْيَصُمْ ذَلِكَ اليَوْمَ.

[خ: الصوم ١٩١٤ – م: الصيام ٢١ – (١٠٨٢)] عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:
تم میں سے کوئی شخص رمضان سے ایک یا دو دن قبل روزہ رکھنے کی جلدی نہ کرے، ہاں وہ شخص جس کا معمول کے مطابق روزہ آجائے تو وہ اس دن کا روزہ رکھ سکتا ہے۔
[بخاری: الصوم ۱۹۱۴ - مسلم: الصیام ۲۱ - (۱۰۸۲)] راوی ابو ہریرہ

[1] وفي رواية: إِذَا بَقِيَ نِصْفٌ مِنْ شَعْبَانَ فَلَا تَصُومُوا (ت) عن أبي هريرة [ت بتحقيق الألباني ٧٣٨] (صحيح)
وفي رواية: إِذَا كَانَ النِّصْفُ مِنْ شَعْبَانَ فَلَا صَوْمَ حَتَّى يَجِيءَ رَمَضَانُ [ه بتحقيق الألباني ١٦٥١] (صحيح)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۔ ہلال سے متعلق احکام

۵۔شعبان کی ۲۹ تاریخ کو بادل کی وجہ سے ہلال نہ دکھائی دے تو کیا کریں؟

قال ﷺ:

صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ

فَإِنْ غُبِّيَ[1] عَلَيْكُمْ

[ولفظ مسلم: **فَإِنْ غُمِّيَ عَلَيْكُمْ**] [2]

فَأَكْمِلُوا عِدَّةَ شَعْبَانَ ثَلاثِينَ

[خ: الصوم ۱۹۰۹ – م: الصيام ۱۹ – (۱۰۸۱)] عن أبي هريرة

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

(رمضان کا) چاند دیکھ کر روزے رکھو اور (شوال کا) چاند دیکھ کرافطار (روزے رکھنا بند) کرو اور اگر مَطلَع ابرآلود ہو (آسمان صاف نہ ہو) تو شعبان کے ۳۰ دن پورے کرلو۔

[بخاری: الصوم ۱۹۰۹ - مسلم: الصیام ۱۹ - (۱۰۸۱)] راوی ابو ہریرہ

---

1 (غُبِّي) ... مِنَ الغَبَاء: شِبْهُ الْغَبَرَةِ فِي السَّمَاءِ. [النهاية في غريب الحديث والأثر (۳/ ۳٤۲)]

2 [م: الصيام ۱۸ – (۱۰۸۱)] عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

٦.ہلال دیکھ کر کیا دعاء پڑھے؟

عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ

كَانَ إِذَا رَأَى الهِلَالَ قَالَ:

اللَّهُمَّ أَهْلِلْهُ عَلَيْنَا بِاليُمْنِ وَالإِيمَانِ

وَالسَّلَامَةِ وَالإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ

(حم ت ك) عن طلحة. [صحيح الجامع ٤٧٢٦] (حسن)

طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

نبی ﷺ جب ہلال (مہینے کا پہلا) چاند دیکھتے تو یہ دعاء پڑھتے:

اللَّهُمَّ أَهْلِلْهُ [1] عَلَيْنَا بِاليُمْنِ وَالإِيمَانِ

وَالسَّلَامَةِ وَالإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ

اے اللہ! اس چاند کو ہم پر برکت وایمان اور سلامتی واسلام کے ساتھ نمودار ہونے والا بنا۔

(مسند احمد، ترمذی، حاکم) راوی طلحہ. [صحیح الجامع ۴۷۲۶] (حسن)

---

1 وللدارمي والحاكم: (اللَّهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ) [الصحيحة ١٨١٦] (صحيح)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

۷. رمضان کے ہلال کے لیے کتنے لوگوں کی گواہی درکار ہے؟

قال ﷺ:

صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ

وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، وانْسِكُوا لَهَا

فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَتِمُّوا ثلاَثِين

فَإِنْ شَهِدَ شَاهِدَانِ مُسْلِمَانِ فَصُومُوا وَأَفْطروا

(حم ن) عَن رجال من الصحابة. [صحيح الجامع ٣٨١١] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

چاند دیکھ کر روزے رکھنا شروع کرو اورچاند دیکھ کر ہی روزے رکھنے سے رک جاؤ اوراپنی عبادات (حج وغیرہ) کے اوقات چاند کی رؤیت سے ہی مقرر کرلیا کرو، اگر چاند تمہیں نظر نہ آئے تو پورے ۳۰ دن کی گنتی پوری کرلو اور اگر دو مسلمان گواہی دے دیں تو ان کی گواہی پر روزے رکھو اور دو مسلمانوں کی گواہی پر ہی افطار کرلو۔ (یعنی روزے رکھنا بند کردو)

(مسند احمد، نسائی) راوی چند صحابہ [صحیح الجامع ۳۸۱۱] (صحیح)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:

تَرَائِى النَّاسُ الْهِلَالَ

فَأَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنِّي رَأَيْتُهُ

فَصَامَهُ وَأَمَرَ النَّاسَ بِصِيَامِهِ

(د) [د بتحقيق الألباني ٢٣٤٢] (صحيح)

ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

لوگ چاند دیکھنے کی کوشش کرنے لگے میں نے رسول اللہ ﷺ کو بتلایا کہ میں نے چاند دیکھا ہے۔اس پر آپ نے روزہ رکھا اور لوگوں کو بھی روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

(ابوداؤد، دارمی) [سنن ابی داود تحقیق الالبانی ۲۳۴۲] (صحیح)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

٨. جس کو دن کے کسی حصہ میں ہلال کی خبر ملے وہ کیا کرے؟

عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ قَالَتْ

أَرْسَلَ النَّبِيُّ ﷺ غَدَاةَ عَاشُورَاءَ إِلَى قُرَى الْأَنْصَارِ
مَنْ أَصْبَحَ مُفْطِرًا فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ
وَمَنْ أَصْبَحَ صَائِمًا فَلْيَصُمْ
قَالَتْ فَكُنَّا نَصُومُهُ بَعْدُ وَنُصَوِّمُ صِبْيَانَنَا
وَنَجْعَلُ لَهُمْ اللُّعْبَةَ مِنْ الْعِهْنِ
فَإِذَا بَكَى أَحَدُهُمْ عَلَى الطَّعَامِ أَعْطَيْنَاهُ ذَاكَ
حَتَّى يَكُونَ عِنْدَ الْإِفْطَارِ

[خ: الصوم ١٩٦٠ – م: الصيام: ١٣٦ – (١١٣٦)]

الربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

نبی ﷺ نے عاشوراء کی صبح انصار کے محلوں میں یہ پیغام بھیجا، جو روزہ سے نہیں ہے وہ بقیہ دن روزہ رکھے اور جو روزہ سے ہے وہ اپنا روزہ پورا کرے۔ فرماتی ہیں: لہٰذا اس کے بعد ہم یہ (عاشوراء کا) روزہ رکھتے اور اپنے بچوں سے بھی روزہ رکھواتے۔ انکے لیے اون کے کھلونے بناتے۔ اگر کوئی بچہ روتا تو اسے وہ گڑیا تھما دیتے یہاں تک کہ افطار کا وقت ہو جاتا۔

[بخاری: الصوم ١٩٦٠ - مسلم: الصیام ١٣٦ - (١١٣٦)] الفاظ بخاری کے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۹. کیا دُور دراز کے علاقوں میں روزہ اور لیلۃ القدر میں فرق ہو سکتا ہے؟

عَنْ كُرَيْبٍ

أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ بِنْتَ الْحَارِثِ

بَعَثَتْهُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بِالشَّامِ

قَالَ: فَقَدِمْتُ الشَّامَ، فَقَضَيْتُ حَاجَتَهَا

وَاسْتُهِلَّ عَلَيَّ رَمَضَانُ وَأَنَا بِالشَّامِ

فَرَأَيْتُ الْهِلَالَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ

ثُمَّ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فِي آخِرِ الشَّهْرِ

فَسَأَلَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

ثُمَّ ذَكَرَ الْهِلَالَ فَقَالَ: مَتَى رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ؟

فَقُلْتُ: رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ

فَقَالَ: أَنْتَ رَأَيْتَهُ؟

فَقُلْتُ: نَعَمْ، وَرَآهُ النَّاسُ، وَصَامُوا وَصَامَ مُعَاوِيَةُ

فَقَالَ: لَكِنَّا رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ السَّبْتِ

فَلَا نَزَالُ نَصُومُ حَتَّى نُكْمِلَ ثَلَاثِينَ أَوْ نَرَاهُ

فَقُلْتُ: أَوَ لَا تَكْتَفِي بِرُؤْيَةِ مُعَاوِيَةَ وَصِيَامِهِ؟

فَقَالَ: لَا، هَكَذَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ

[م: الصيام ٢٨ - (١٠٨٧)]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کریب رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

امِ فضل بنت حارث نے انھیں معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس شام بھیجا۔ فرماتے ہیں: میں شام آیا اور ان کا دیا ہوا کام پورا کیا۔ ابھی میں شام ہی میں تھا کہ رمضان کا چاند نظر آگیا، میں نے جمعہ کی رات چاند دیکھا، پھر مہینے کے آخری دنوں میں مدینہ پہنچ گیا۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے دوران گفتگو چاند کا ذکر کیا اور مجھ سے پوچھا: تم نے (شام میں) چاند کب دیکھا؟ میں نے کہا: ہم نے جمعہ کی رات چاند دیکھا تھا۔ انھوں نے پوچھا: کیا تم نے خود دیکھا تھا؟ میں نے کہا: ہاں، اور لوگوں نے بھی نے دیکھا اور روزہ رکھا، اور معاویہ رضی اللہ عنہ نے بھی روزہ رکھا۔ اس پر انھوں نے کہا: لیکن ہم نے تو سینچر (ہفتہ) کی رات چاند دیکھا تھا، سو ہم برابر روزہ رکھتے چلے جائیں گے یہاں تک کہ ۳۰ کی گنتی پوری کرلیں یا چاند دیکھ لیں۔ میں نے پوچھا: کیا آپ کے لیے معاویہ رضی اللہ عنہ کی رؤیت اور ان کا روزہ رکھنا کافی (دلیل) نہیں ہے؟ آپ نے جواب دیا: نہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایسا ہی حکم دیا ہے۔ [مسلم: الصیام ۲۸ - (۱۰۸۷)]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

۱۰.روزہ کی نیت کب کرنا چاہیے؟

قال ﷺ:

مَنْ لَمْ يُجْمِعِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلاَ صيام له

(حم ٣) عن حفصة. [صحيح الجامع ٦٥٣٨] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جس نے فجر (صبحِ صادِق) کے طلوع ہونے سے پہلے روزہ کی نیت نہیں کی اس کا روزہ نہیں۔

(مسند احمد، ابوداؤد، ترمذی، نسائی) راویہ حفصہ [صحیح الجامع ۶۵۳۸] (صحیح)

قال ﷺ:

مَنْ لَمْ يُبَيِّتِ الصِّيَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَلاَ صيام له

(ن) عن حفصة. [صحيح الجامع ٦٥٣٥] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو رات ہی میں روزہ کی نیت نہ کرلے اس کا روزہ نہیں۔

(نسائی) عن حفصہ. [صحیح الجامع ۶۵۳۵] (صحیح)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳. قیام رمضان سے متعلق احکام

۱۱. قیام رمضان یعنی تراویح کی مسنون رکعات کتنی ہیں؟

عَنْ أَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا

كَيْفَ كَانَتْ صَلاَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي رَمَضَانَ

فَقَالَتْ مَا كَانَ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلاَ فِي غَيْرِهَا

عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً

يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلاَ تَسَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ

ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلاَ تَسَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ

ثُمَّ يُصَلِّي ثَلاَثًا.

فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَتَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ؟

قَالَ: يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَلاَ يَنَامُ قَلْبِي.

[خ: صلاۃ التراویح ۲۰۱۳ – م: صَلَاةِ الْمُسَافِرِينَ وَقَصْرِهَا ۱۲۵ – (۷۳۸)]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سلمہ بن عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: رمضان میں اللہ کے رسول ﷺ کی نماز کی کیا کیفیت تھی؟ آپ نے فرمایا: آپ ﷺ رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعات سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے، آپ پہلے چار رکعت پڑھتے، ان کے حسن اور طوالت کے متعلق نہ پوچھو، پھر چار رکعت اور پڑھتے ان کے بھی حسن اور طویل ہونے کے متعلق نہ پوچھو، پھر تین رکعت پڑھتے، میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! آپ وتر پڑھنے سے قبل سو جاتے ہیں؟ آپ نے جواب دیا: اے عائشہ! میری آنکھیں سوتی ہیں مگر میرا دل نہیں سوتا۔

[بخاری: صلاۃ التراویح ۲۰۱۳ - مسلم: صلاۃ المسافرین وقصرہا ۱۲۵ - (۷۳۸)]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۲. حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قیام رمضان کی کتنی رکعات کا حکم دیا تھا؟

عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ قَالَ

أَمَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ وَتَمِيمًا الدَّارِيَّ

أَنْ يَقُومَا لِلنَّاسِ بِإِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً

قَالَ وَقَدْ كَانَ الْقَارِئُ يَقْرَأُ بِالْمِئِينَ

حَتَّى كُنَّا نَعْتَمِدُ عَلَى الْعِصِيِّ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ

وَمَا كُنَّا نَنْصَرِفُ إِلَّا فِي فُرُوعِ الْفَجْرِ

[الموطأ: النِّداءِ لِلصّلاةِ: بَاب مَا جَاءَ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ]

سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

عمر رضی اللہ عنہ نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور تمیم الداری رضی اللہ عنہ لوگوں کو گیارہ رکعتیں پڑھانے کا حکم دیا۔ سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک ایک قاری سو سو آیتیں تلاوت کرتا تھا۔ یہاں تک ہم طولِ قیام کی وجہ سے لاٹھیوں کا سہارا لیا کرتے تھے اور ہماری نماز، فجر کے بالکل قریب ختم ہوتی تھی۔

[الموطا: کتاب النداء للصلاۃ باب ما جاء فی قیام رمضان]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۳. کیا اللہ کے نبی ﷺ نے ایک رات میں تراویح اور تہجد الگ الگ پڑھی ہیں؟

عن نُعَيْمِ بْنِ زِيَادٍ أَبُو طَلْحَةَ الْأَنْمَارِيُّ

أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ

يَقُولُ عَلَى مِنْبَرِ حِمْصَ:

قُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ

لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ

إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ

ثُمَّ قُمْنَا مَعَهُ لَيْلَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ

ثُمَّ قَامَ بِنَا لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ

حَتَّى ظَنَنَّا أَنْ لَا نُدْرِكَ الْفَلَاحَ

قَالَ: وَكُنَّا نَدْعُو السُّحُورَ الْفَلَاحَ

(حم ن ك خز واللفظ لأحمد [صلاة التراويح ص١٠] (صحيح)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعیم بن زیاد ابو طلحہ انماری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

کہ انھوں نے نعمان بن بشیر کو حمص کے منبر پر یہ کہتے سنا: ہم نے رمضان کی تیئسویں (۲۳) رات اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ رات کے پہلے ایک تہائی حصہ تک قیام کیا۔ پھر ہم نے پچیسویں (۲۵) رات آپ ﷺ کے ساتھ آدھی رات تک قیام کیا۔ پھر ہمارے ساتھ اللہ کے رسول ﷺ نے ستائیسویں (۲۷) رات قیام کیا یہاں تک کہ ہمیں گمان ہونے لگا کہ ہمیں فلاح نہیں ملے گی۔ انھوں نے کہا: ہم سحری کو فلاح کہتے تھے۔

(مسند احمد، مصنف ابن ابی شیبہ، ابن نصر فی قیام اللیل، نسائی، مسند احمد الفریابی، حاکم، ابن خزیمہ) الفاظ احمد کے ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۴.کیا باجماعت قیام رمضان بدعت ہے؟

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ

صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رَمَضَانَ

فَلَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِنَ الشَّهْرِ حَتَّى بَقِيَ سَبْعٌ [1]

فَقَامَ بِنَا حَتَّى ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ

فَلَمَّا كَانَتْ السَّادِسَةُ لَمْ يَقُمْ بِنَا

فَلَمَّا كَانَتْ الْخَامِسَةُ قَامَ بِنَا حَتَّى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ

فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا قِيَامَ هَذِهِ اللَّيْلَةِ

قَالَ: فَقَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ

إِذَا صَلَّى مَعَ الْإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ حُسِبَ لَهُ قِيَامُ لَيْلَةٍ

قَالَ فَلَمَّا كَانَتْ الرَّابِعَةُ لَمْ يَقُمْ

فَلَمَّا كَانَتْ الثَّالِثَةُ جَمَعَ أَهْلَهُ وَنِسَاءَهُ وَالنَّاسَ

فَقَامَ بِنَا حَتَّى خَشِينَا أَنْ يَفُوتَنَا الْفَلَاحُ

قَالَ قُلْتُ وَمَا الْفَلَاحُ قَالَ السُّحُورُ. ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِقِيَّةَ الشَّهْرِ

(حم ٤) [قيام رمضان ص١٤، صلاة التروايح ص١٥] (صحيح)

---

[1] (حَتَّى بَقِيَ سَبْعٌ) أَيْ مِنَ الشَّهْرِ كَمَا فِي رِوَايَةٍ وَمَضَى اثْنَانِ وَعِشْرُونَ.

قَالَ الطيبي: أي سبع ليال نظر إِلَى الْمُتَيَقَّنِ وَهُوَ أَنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَيَكُونُ الْقِيَامُ فِي قَوْلِهِ (فَقَامَ بِنَا) لَيْلَةَ الثَّالِثَةِ وَالْعِشْرِينَ [عون المعبود وحاشية ابن القيم (٤/ ١٧٤)]

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَامَ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ قَالَ: «مَا أَحْسِبُ مَا تَطْلُبُونَ إِلَّا وَرَاءَكُمْ» ، ثُمَّ قَامَ لَيْلَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ، ثُمَّ قَالَ: «مَا أَحْسِبُ مَا تَطْلُبُونَ إِلَّا وَرَاءَكُمْ» ، ثُمَّ قُمْنَا لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ إِلَى الصُّبْحِ [صحيح ابن خزيمه ٢٢٠٥] (حسن)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

ہم نے اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ روزہ رکھا، آپ نے ہمیں نماز (قیامِ رمضان) نہیں پڑھائی یہاں تک کہ رمضان کی صرف سات راتیں باقی رہ گئی تھیں (۲۲ روزے ہو چکے تھے)، پھر اس (۲۳ ویں) رات آپ نے ہمیں نماز پڑھائی اور اتنی طویل نماز پڑھائی کہ رات کا ایک تہائی حصہ گذر گیا، پھر چھٹی رات آپ نے ہمیں نماز نہیں پڑھائی، پانچویں رات آپ نے ہماری امامت کی اور اتنی طویل پڑھائی کہ آدھی رات گذر گئی۔ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیوں نہ بقیہ رات میں بھی آپ ہمیں یہ نفل نماز پڑھا دیں! آپ نے فرمایا: جو امام کے ساتھ یہ نماز پڑھے حتی کہ امام نماز پوری کرلے، اُس کے لیے پوری رات قیام کا ثواب لکھا جاتاہے۔ پھر آپ نے ہماری امامت نہیں کی حتی کہ رمضان کی تین راتیں باقی رہ گئیں، پھر تیسرے دن کی رات میں آپ نے ہمیں نماز پڑھائی جس میں آپ نے اپنے اہل اور اپنی بیویوں کو بھی شامل کرلیا، آپ نے ہمیں اتنی طویل نماز پڑھائی کہ ہمیں فلاح کے فوت ہونے کا ڈر ہونے لگا۔ جُبیر بن نُفیر فرماتے ہیں: میں نے ان سے (یعنی ابوذر رضی اللہ عنہ سے) پوچھا: یہ فلاح کیا ہے؟ انھوں نے کہا: سحری۔

(مسند احمد، ابوداود، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

[قیامِ رمضان ص ۱۴، صلاۃ التروایح ص ۱۵] (صحیح)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۵. کیا تین راتوں سے زیادہ تراویح بدعت ہے؟

عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ المؤْمِنِين رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا:

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

صَلَّى ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي المَسْجِدِ

فَصَلَّى بِصَلَاتِهِ نَاسٌ،

ثُمَّ صَلَّى مِنَ القَابِلَةِ، فَكَثُرَ النَّاسُ،

ثُمَّ اجْتَمَعُوا مِنَ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ، [۱]

فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ: قَدْ رَأَيْتُ الَّذِي صَنَعْتُمْ

وَلَمْ يَمْنَعْنِي مِنَ الخُرُوجِ إِلَيْكُمْ

إِلَّا أَنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ»

[خ: التهجد ۱۱۲۹ – م: صلاة المسافرين وقصرها ۱۷۷ – (۷٦۱)]

---

[1] عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: خَرَجَ لَيْلَةً فِي رَمَضَانَ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ، فَصَلَّى رِجَالٌ وَرَاءَهُ بِصَلَاتِهِ، فَأَصْبَحَ النَّاسُ، فَتَحَدَّثُوا بِذَلِكَ، فَاجْتَمَعَ أَكْثَرُهُمْ مِنْهُمْ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الثَّانِيَةَ، فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ، فَأَصْبَحَ النَّاسُ فَتَحَدَّثُوا بِذَلِكَ، فَاجْتَمَعَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ لَيْلَةَ الثَّالِثَةِ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ، فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ، فَلَمَّا كَانَتِ اللَّيْلَةُ الرَّابِعَةُ، عَجَزَ الْمَسْجِدُ عَنْ أَهْلِهِ، فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَّا لِصَلَاةِ الْفَجْرِ، فَلَمَّا قُضِيَتْ صَلَاةُ الْفَجْرِ، أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ: «أَمَّا بَعْدُ، فَإِنَّهُ لَمْ يَخْفَ عَلَيَّ مَكَانُكُمْ، وَلَكِنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ، فَتَقْعُدُوا عَنْهَا»، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُرَغِّبُهُمْ فِي قِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ بِقَضَاءِ أَمْرٍ فِيهِ، يَقُولُ: «مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ» فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ، ثُمَّ كَانَ الْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ، وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

[حب] [التعليقات الحسان ۱٤۱]

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ نے ایک رات مسجد میں نماز ادا کی تو لوگ بھی آپ کے ساتھ نماز میں شریک ہو گئے۔ پھر اگلے دن بھی آپ نے نماز پڑھی تو لوگ مزید بڑھ گئے۔ پھر لوگ تیسری یا چوتھی رات کو بھی جمع ہوئے تو اللہ کے رسول ﷺ (نماز کے لیے) ان کی طرف باہر نہیں نکلے۔ جب صبح (یعنی فجر) ہوئی تو آپ نے فرمایا: تمہارے (مسجد میں جمع ہو جانے کے) عمل کو میں نے دیکھ لیا تھا لیکن مجھے تمہاری طرف نکلنے سے بس اِسی چیز نے روک لیا کہ مجھے اندیشہ ہوا کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ کر دی جائے۔ (صحابی کہتے ہیں) یہ واقعہ رمضان میں پیش آیا تھا۔

[بخاری: التہجد ۱۱۲۹ - مسلم: صلاۃ المسافرین وقصرہا ۱۷۷ - (۷۶۱)]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

١٦. کیا عورتیں آپس میں باجماعت تراویح پڑھ سکتی ہیں ؟

عن إبراهيم

عَنْ عَائِشَةَ أمِّ المُؤمِنِين رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا

أَنَّهَا كَانَتْ تَؤُمُّ النِّسَاءَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَتَقُومُ وَسْطاً

[الآثار للإمام محمد ٢١٥]

ابراہیم رحمہ اللہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رمضان میں عورتوں کی امامت کیا کرتی تھیں اور صف کے وسط میں کھڑی ہوتی تھیں۔

[الآثار للإمام محمد ۲۱۵]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۷. کیا قرآن تین دن سے کم میں قرآن ختم کرنا اچھا ہے؟

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

كَانَ لا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلاثٍ

(ابن سعد) عن عائشة. [صحيح الجامع ٤٨٦٦] (صحيح)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں: اللہ کے رسول ﷺ تین دن سے کم میں قرآن ختم نہیں کرتے تھے۔ (ابن سعد) عن عائشہ. [صحیح الجامع ۴۸۶۶] (صحیح)

قَالَ ﷺ:

لَا يَفْقَهُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ [1]

(د ت ه) عن ابن عمر. [صحيح الجامع ٧٧٤٣] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جو شخص تین دن سے کم میں قرآن پڑھ لے وہ قرآن کو گہرائی سے نہیں سمجھتا۔ (ابو داود، ترمذی، ابن ماجہ) راوی ابن عمر. [صحیح الجامع ۷۷۴۳] (صحیح)

---

1 وفي رواية: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ لَمْ يَفْقَهْهُ (حم) [الصحيحة (٥/ ٦٠١)]

ولأحمد أيضا: لَا يَفْقَهُهُ مَنْ يَقْرَؤُهُ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ (حم) عن ابن عمرو. [صحيح الجامع ١١٥٧] (صحيح)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

١٨. سجود تلاوت میں کیا پڑھے؟

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ:

سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ

وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ

(د ت ن) [ت بتحقيق الألباني ٥٨٠] (صحيح)

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ رات (کی نماز) میں قرآن کے سجدوں میں یہ دعاء مانگا کرتے:

(سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ

وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ)

(میرے چہرے نے اس (اللہ کو) سجدہ کیا جس نے اسے بنایا اور اس میں اپنے تصرف اور قوت سے کان اور آنکھ بنائے۔)

(ابوداوٗد، ترمذی، نسائی) [سنن ترمذی تحقیق الالبانی ٥٨٠] (صحیح)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۹.وتر کی نماز کا طریقہ کیا ہے؟

عَنْ نَافِعٍ
أَنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عُمَرَ
كَانَ يُسَلِّمُ بَيْنَ الرَّكْعَةِ وَالرَّكْعَتَيْنِ فِي الْوِتْرِ
حَتَّى يَأْمُرَ بِبَعْضِ حَاجَتِهِ
[خ: الجمعة: ما جاء في الوتر ٩٩١]

نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں:
عبداللہ بن عمر وتر کی تین رکعات میں دو رکعتوں پر سلام پھیرتے اورآپ (ان دو رکعتوں اور ایک رکعت کے درمیان) کبھی کسی کام کا حکم بھی دیا کرتے تھے۔
[بخاری: الجمعہ: ما جاء فی الوتر ۹۹۱]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۰. قنوت وتر رکوع سے قبل ہے یا بعد میں

عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثِ رَكَعَاتٍ

كَانَ يَقْرَأُ فِي الْأُولَى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى

وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ

وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، وَيَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ

فَإِذَا فَرَغَ قَالَ عِنْدَ فَرَاغِهِ: (سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ)

ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، يُطِيلُ فِي آخِرِهِنَّ [1]

(ن) [ن بتحقيق الألباني ١٦٩٩] (صحيح)

ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ تین رکعات وتر پڑھا کرتے جس میں پہلی رکعت میں {سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى} اور دوسری رکعت میں {قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ} اور تیسری رکعت میں {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} پڑھا کرتے تھے۔ آپ رکوع سے قبل قنوت کرتے اور جب سلام پھیرتے تو فرماتے (سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ) (پاکی ہے اس پاک مالک کی) اور تیسری مرتبہ (سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ) کہتے ہوئے اپنی آواز کو طول دیتے۔

(نسائی) [نسائی تحقیق الالبانی ۱۶۹۹] (صحیح)

[1] وَالْمَعْنَى يَمُدُّ فِي الثَّالِثَةِ صَوْتَهُ. [مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح (٣/ ٩٥٢)]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۱. کیا وتر کے بعد نماز پڑھنا جائز ہے؟

قال ﷺ:

اجْعَلُوا آخِرَ صَلَاتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا

[خ: الوتر ۹۹۸ – م: صلاة المسافرين وقصرها ۱۵۱ – (۷۵۱)]

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: **رات میں اپنی آخری نماز وتر کو بنالو۔** [بخاری: الوتر ۹۹۸ - مسلم: صلاۃ المسافرین وقصرہا ۱۵۱ - (۷۵۱)]

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْوِتْرِ
رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

(ت ھ) [ھ بتحقيق الألباني ۱۱۹۵] (صحيح)

ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: **نبی ﷺ وتر کے بعد بیٹھ کر دو رکعت ہلکی نماز پڑھا کرتے تھے۔** (ترمذی، ابن ماجہ) [سنن ابن ماجہ تحقیق الالبانی ۱۱۹۵] (صحیح)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۲. کیا تراویح کے بعد مزید قیام اللیل کی گنجائش ہے؟

عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ قَالَ

زَارَنَا طَلْقُ بْنُ عَلِيٍّ فِي يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ وَأَمْسَى عِنْدَنَا وَأَفْطَرَ ثُمَّ قَامَ بِنَا اللَّيْلَةَ وَأَوْتَرَ بِنَا ثُمَّ انْحَدَرَ إِلَى مَسْجِدِهِ فَصَلَّى بِأَصْحَابِهِ حَتَّى إِذَا بَقِيَ الْوِتْرُ قَدَّمَ رَجُلًا فَقَالَ أَوْتِرْ بِأَصْحَابِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: لَا وِتْرَانِ فِي لَيْلَةٍ

(حم ٣ الضياء) عن طلق بن علي. [صحيح الجامع ٧٥٦٧] (صحيح).

قیس بن طلق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

طلق بن علی رمضان میں ایک دن ہمارے پاس آئے۔ اور ہمارے ہی پاس شام کی اور افطار کیا۔ پھر اسی رات ہمیں نماز پڑھائی اور وتر بھی پڑھائی۔ پھر اپنی مسجد میں گئے اور اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی۔ اور جب وتر (پڑھانی) باقی رہی تو ایک شخص کو آگے کردیا اور کہا: اپنے ساتھیوں کو وتر پڑھاؤ۔ کیونکہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے سنا ہے، آپ فرماتے تھے: ایک رات میں دو وتر نہیں۔

(مسند احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ، ترمذی، الضیاء) راوی طلق بن علی [صحیح الجامع ۷۵۶۷] (صحیح)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۴. مکلفین کے احکام

۲۳. کیا بچوں پر روزہ فرض ہے؟

قال ﷺ:

رُفِعَ القَلَمُ عَنْ ثَلاثَةٍ:

عَنِ المَجْنُونِ المَغْلُوبِ عَلَى عَقْلِهِ حَتَّى يَبْرَأَ

وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وعَنِ الصَّبِيِّ حتَّى يَحْتَلِمَ

(حم د ك) عن علي وعمر. [صحيح الجامع ٣٥١٢] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

تین لوگوں سے قلم اٹھالیا گیا ہے۔مجنون یہاں تک کہ اس کا جنون جاتا رہے،سونے والا یہاں تک کہ بیدار ہو جائے اور بچہ یہاں تک کہ بالغ ہو جائے۔

(مسند احمد، ابوداؤد، حاکم) راوی علی وعمر [صحیح الجامع ۳۵۱۲] (صحیح)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۴. کیا حیض کی حالت میں عورت روزہ رکھ سکتی ہے؟

قال ﷺ:

أَلَيْسَ إِذَا حَاضَتْ

لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ؟ فَذَلِكَ نُقْصَانُ دِينِهَا.

[خ: الصوم ١٩٥١] عن أبي سعيد

[م: الإيمان ١٣٢ - (٧٩)] عن عبد الله بن عمر

ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

نبی ﷺ نے فرمایا: کیا ایسا نہیں ہے کہ عورت جب حائضہ ہوتی ہے تو نہ نماز پڑھتی ہے اور نہ روزہ رکھتی ہے؟

[بخاری: الصوم ۱۹۵۱] عن ابی سعید [مسلم: الایمان ۱۳۲ - (۷۹)] عن عبداللہ بن عمر

۲۵. مسافر کے لیے روزہ رکھنا بہتر ہے یا نہ رکھنا؟

قال تعالى:

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا

أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ [البقرة: ١٨٤]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اگر تم میں سے کوئی مریض ہو یا سفر میں ہو تو اتنے دن گن کر بعد میں روزہ رکھ لے۔ [سورۃ البقرہ ۱۸۴]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ رضي الله عنه

أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ

أَجِدُ بِي قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ

فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ؟

فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: هِيَ رُخْصَةٌ مِنَ اللهِ

فَمَنْ أَخَذَ بِهَا، فَحَسَنٌ

وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَصُومَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ

[م: الصيام ١٠٧ - (١١٢١)] عن حمزة

[بخاري: الصوم ١٩٤٣ - مسلم: الصيام ١٠٧ - (١١٢١)] عن عائشة

حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

کہ انھوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں اپنے اندر حالت سفر میں روزہ رکھنے کی قوت پاتا ہوں۔ تو (اگر میں سفر میں روزہ رکھوں) تو کیا مجھ پر گناہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کی طرف سے رخصت ہے۔جو اِسے لے لے تو اسکے لیے بہتر ہےاور جو روزہ رکھنا چاہے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

[مسلم: الصیام ۱۰۷ - (۱۱۲۱)] عن حمزہ

[بخاری: الصوم ۱۹۴۳ - مسلم: الصیام ۱۰۷ - (۱۱۲۱)] عن عائشہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وللبخاري قال ﷺ:

إِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

[خ: الصوم ١٩٤٣] عن عائشة

بخاری کی روایت میں یوں ہے:

اگر تم چاہو تو روزہ رکھو اور چاہو تو افطار کرو (یعنی چاہو تو روزہ نہ رکھو) [بخاری: الصوم ۱۹۴۳] عن عائشہ

وفي رواية قال ﷺ:

أَيُّ ذَلِكَ أَيْسَرُ عَلَيْكَ فَافْعَلْ

(تمام في فوائده) عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ

[الصحيحة ٢٨٨٤] (صحيح)

ایک روایت میں یوں ہے:

تمھارے لیے جو بھی آسان ہو کرو۔

(تمام فی فوائدہ) عن حمزۃ بن عمرو الاسلمی [الصحیحہ ۲۸۸۴] (صحیح)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

٢٦.کیا مسافر روانگی سے پہلے کچھ کھا پی سکتا ہے؟

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُ قَالَ:

أَتَيْتُ أَنَسَ بْنِ مَالِكٍ فِي رَمَضَانَ
وَهُوَ يُرِيدُ سَفَرًا وَقَدْ رُحِلَتْ لَهُ رَاحِلَتُهُ
وَلَبِسَ ثِيَابَ السَّفَرِ، فَدَعَا بِطَعَامٍ فَأَكَلَ
فَقُلْتُ لَهُ: سُنَّةٌ؟ قَالَ: سُنَّةٌ! ثُمَّ رَكِبَ

(ت) [ت بتحقيق الألباني ٧٩٩] (صحيح)

محمد بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

میں انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس ماہ رمضان میں آیا وہ سفر میں جا رہے تھے۔ ان کی سواری بھی تیار تھی۔ انھوں نے سفر کے کپڑے پہنے، کھانا منگوایا اور کھایا۔ میں نے پوچھا: کیا یہ سنت ہے؟ انھوں نے کہا: ہاں یہ سنت ہے۔ پھر وہ سفر کے لیے سوار ہو گئے۔

(ترمذی) [سنن ترمذی تحقیق الالبانی ۷۹۹] (صحیح)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

٢٧.کیا مسافر کسی عذر کے سبب روزہ توڑ سکتا ہے؟

عَنْ جَابِرٍ قَالَ:

خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

إِلَى مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ فِي رَمَضَانَ

فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ كُرَاعَ الْغَمِيمِ فَصَامَ النَّاسُ

فَبَلَغَهُ أَنَّ النَّاسَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الصِّيَامُ

فَدَعَا بِقَدَحٍ مِنَ الْمَاءِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَشَرِبَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ

فَأَفْطَرَ بَعْضُ النَّاسِ وَصَامَ بَعْضٌ

فَبَلَغَهُ أَنَّ نَاسًا صَامُوا، فَقَالَ: أُولَئِكَ الْعُصَاةُ

(م ت ن حب خز ك) واللفظ للنسائي [ن بتحقيق الألباني ٢٢٦٣] (صحيح)

[م: الصيام ٩٠ - (١١١٤)، ٩١ - (١١١٤)]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جابر ﷛ فرماتے ہیں:

فتح مکہ کے سال اللہ کے رسول ﷺ رمضان کے مہینے میں مکہ روانہ ہوئے۔ جب آپ کراع الغمیم پہنچے تو آپ نے روزہ رکھا اور لوگوں نے بھی روزہ رکھا۔ پھر آپ کو یہ بات پہنچی کہ روزہ رکھنے سے لوگوں کو بہت تکلیف ہو رہی ہے۔ تو آپ نے عصر کے بعد ایک برتن میں پانی منگوا کر سب کے سامنے اسے پیا۔ اس پر بعض لوگوں نے اپنا روزہ توڑ دیا لیکن بعض اب بھی روزہ سے ہی رہے۔ جب یہ بات اللہ کے نبی ﷺ کو پہنچی کہ بعض لوگ اب بھی روزہ سے ہیں تو آپ نے فرمایا: یہی لوگ نافرمان ہیں۔

(مسلم، ترمذی، نسائی، ابن حبان، ابن خزیمہ، حاکم) الفاظ نسائی کے ہیں۔

[نسائی تحقیق الالبانی ۲۲۶۳] (صحیح) [مسلم: الصیام ۹۰ - (۱۱۱۴)، ۹۱ - (۱۱۱۴)]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۸. نہایت عمر رسیدہ شخص یا دائمی مریض کے روزے کا کیا حکم ہے؟

عَنْ عَطَاءٍ

سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقْرَأُ

{وَعَلَى الَّذِينَ يُطَوَّقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ}

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَيْسَتْ بِمَنْسُوخَةٍ

هُوَ الشَّيْخُ الكَبِيرُ وَالمَرْأَةُ الكَبِيرَةُ

لاَ يَسْتَطِيعَانِ أَنْ يَصُومَا

فَيُطْعِمَانِ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا [خ: تفسير القرآن ٤٥٠٥]

عطا رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یوں پڑھتے سنا:

{وَعَلَى الَّذِينَ يُطَوَّقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ}

(اور وہ لوگ جنہیں روزہ رکھنے میں سخت مشقت ہوتی ہے وہ ایک مسکین کو بطور فدیہ کھانا کھلائیں۔) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ آیت منسوخ نہیں ہے بلکہ اس عمر رسیدہ مرد وعورت کے بارے میں ہے جو روزہ رکھنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ یہ دونوں ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلائیں۔ [بخاری: تفسیر القرآن: ۴۵۰۵]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۹.کیا ایک ساتھ تمام روزوں کا فدیہ دے سکتے ہیں؟

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

أَنَّهُ ضَعُفَ عَنِ الصَّوْمِ عَامًا

فَصَنَعَ جَفْنَةً مِنْ ثَرِيدٍ

وَدَعَا ثَلَاثِينَ مِسْكِينًا فَأَشْبَعَهُمْ

(قط) [الإرواء ج٤ ص٢١ رقم ٩١٢] (صحيح)

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

وہ ایک سال روزہ رکھنے سے معذور ہو گئے تو انھوں نے ایک برتن میں ثرید بنوایا اور تیس مسکینوں کو دعوت دی اور انھیں بھر پیٹ کھلا دیا۔

(دار قطنی) [ارواء الغلیل ج۴ ص۲۱ تحت رقم ۹۱۲]

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

۳۰. مریض کے روزے کا کیا حکم ہے؟

قال تعالى:

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا
أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ
وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ [البقرة: ١٨٤]

اللہ تعالی نے فرمایا:

پھر جو کوئی تم میں سے مریض ہو یا سفر پر ہوتو وہ (اپنے اِن چُھوٹے ہوئے روزوں کی) گنتی (رمضان کے بعد) دوسرے دِنوں میں پوری کرلے۔ اور جِن لوگوں کو اِس میں (یعنی روزہ میں) شدید مشقت ہوتی ہو تو اُن پر ایک مِسکین کا کھانا (کھِلانا) بطورِ فِدیَہ ہے۔ [البقرہ: ۱۸۴]

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ:

{وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ}

{يُطِيقُونَهُ}: يُكَلَّفُونَهُ، {فِدْيَةٌ}: طَعَامُ مِسْكِينٍ وَاحِدٍ

{فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا} طَعَامُ مِسْكِينٍ آخَرَ،

لَيْسَتْ بِمَنْسُوخَةٍ {فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ}

{وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ} لَا يُرَخَّصُ فِي هَذَا

إِلَّا لِلَّذِي لَا يُطِيقُ الصِّيَامَ أَوْ مَرِيضٍ لَا يُشْفَى

(ن) [ن بتحقيق الألباني ٢٣١٧] (صحيح)

ابن عباس رضی اللہ عنہما

اللہ کے اس فرمان {وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ} کے متعلق فرماتے ہیں: {یطیقونہ } سے مراد جو اس سے بہت تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ (فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ) : ایک مسکین (کا کھانا بطورِ فدیہ) (فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا) : ایک سے زائد مسکین کو کھلانا۔ یہ منسوخ نہیں ہے۔ (فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ) [تو یہ اس کے لیے بہتر ہے، اور تم روزہ رکھو یہ تمہارے لیے زیادہ اچھا ہے۔] اس میں رخصت صرف اس کو ہے جو روزہ رکھنے کی تکلیف برداشت نہیں کر سکتا یا وہ مریض جسے مرض سے شفاء کی امید نہ ہو۔

(ن) [ن تحقیق الالبانی ۲۳۱۷] (صحیح)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳۱۔حاملہ اور مرضعہ کے لیے اگر روزہ میں ضرر کا اندیشہ ہو تو کیا کریں؟

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

إِذَا خَافَتِ الْحَامِلُ عَلَى نَفْسِهَا

وَالْمُرْضِعُ عَلَى وَلَدِهَا فِي رَمَضَانَ

قَالَ: يُفْطِرَانِ وَيُطْعِمَانِ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا

وَلَا يَقْضِيَانِ صَوْمًا (تفسير الطبري في تفسير آية ١٨٤)

[إرواء الغليل ج٤ ص١٩ رقم ٩١٢] (صحيح على شرط مسلم)

ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

اگر رمضان میں (روزے کی وجہ سے) حاملہ کو اپنے لیے اور دودھ پلانے والی عورت کو بچے پر خطرہ محسوس ہو تو وہ روزہ نہ رکھے اور ہر دن ایک مسکین کو کھانا کھلائے۔ مزید یہ کہ وہ روزے کی قضاء بھی نہ کرے۔

[تفسیر الطبری البقرہ ۱۸۴] [إرواء الغلیل ج ۴ ص ۱۹ تحت رقم ۹۱۲]

اس کی سند مسلم کی شرط پر صحیح ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ

قَالَ لِأُمِّ وَلَدٍ لَهُ حُبْلَى أَوْ تُرْضِعُ:

أَنْتِ مِنَ الَّذِينَ لَا يُطِيقُونَ الصِّيَامَ

عَلَيْكِ الْجَزَاءُ وَلَيْسَ عَلَيْكِ الْقَضَاءُ

(قط) [إرواء الغليل (٤/ ١٩)] (إسناده صحيح)

سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنی اُمِّ وَلَد (باندی جس سے اولاد ہو) سے کہا جو حاملہ یا مُرضِعَہ (دودھ پیتے بچے والی) تھی: تم ان لوگوں میں سے ہو جو روزہ کی قوت نہیں رکھتے۔ تم پر روزہ کا بدلہ (فدیہ) ہے قضاء نہیں۔

(دارقطنی) [إرواء الغليل (۴/ ۱۹)] (إسناده صحيح)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳۲. کیا روزوں کی قضاء لگاتار کرنا ضروری ہے؟

قال تعالی:

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا

أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ [البقرة: ١٨٤]

اللہ تعالی نے فرمایا:

اگر تم میں سے کوئی مریض ہو یا سفر میں ہو تو اتنے دن گن کر بعد میں روزہ رکھ لے۔ [سورۃ البقرہ ۱۸۴]

وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ:

لاَ بَأْسَ أَنْ يُفَرَّقَ

لِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى: {فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ}

[خ تعليقاً: الصوم : مَتَى يُقْضَى قَضَاءُ رَمَضَانَ؟]

ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

اللہ کے اس فرمان کے مطابق (فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ) روزوں کی قضاء لگاتار کرنا ضروری نہیں۔

[بخاری تعلیقاً : الصوم : باب متی یقضی قضاء رمضان]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۵. سحری وافطار سے متعلق احکام

۳۳. سحری کا افضل وقت کون سا ہے؟

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ

أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ تَسَحَّرَا

فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ سَحُورِهِمَا

قَامَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى

فَقُلْنَا لِأَنَسٍ: كَمْ كَانَ بَيْنَ فَرَاغِهِمَا مِنْ سَحُورِهِمَا

وَدُخُولِهِمَا فِي الصَّلَاةِ؟

قَالَ: كَقَدْرِ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ خَمْسِينَ آيَةً [خ: التهجد ١١٣٤]

انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

نبی ﷺ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے سحری کی اور جب سحری سے فارغ ہوئے تو نبی ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی۔راوی کہتے ہیں: ہم نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: ان دونوں کے سحری کرنے اور نماز پڑھنے کے درمیان کتنا وقفہ تھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اتنا کہ ایک آدمی پچاس (۵۰) آیتیں پڑھ لے۔

[بخاری: التہجد ۱۱۳۴]

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

۳۴.اگر کھاتے ہوئے سحری کا وقت ختم ہونے کا علم ہوجائے تو کیا کرے؟

قال ﷺ:

إِذا سَمِعَ أحدُكُمُ النِّداءَ

والإِناءُ على يَدِهِ

فَلَا يَضَعْهُ حَتَّى يَقْضِي حاجَتَهُ منهُ (١)

(حم ك د) عن أبي هريرة.

[صحيح الجامع ٦٠٧، الصحيحة ١٣٩٤] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جب تم میں سے کوئی اذان سنے اور (پینے کا) برتن اس کے ہاتھ میں ہو تو اُس برتن کو رکھ نہ دے بلکہ اس سے اپنی حاجت کے مطابق کھا پی لے۔

(مسند احمد، حاکم، ابوداؤد) راوی ابو ہریرہ۔

[صحیح الجامع ۶۰۷،الصحیحۃ ۱۳۹۴] (صحیح)

1 قال أبو داود: في كتاب الصوم: بَابٌ فِي الرَّجُلِ يَسْمَعُ النِّدَاءَ وَالْإِنَاءُ عَلَى يَدِهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

٣٥۔افطار کا مسنون وقت کیا ہے؟

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ﷛ قَالَ:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا تَزَالُ أُمَّتِي عَلَى سُنَّتِي

مَا لَمْ تَنْتَظِرْ بِفِطْرِهَا النُّجُومَ

وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا كَانَ صَائِمًا

أَمَرَ رَجُلًا فَأَوْفَى عَلَى نَشَزٍ

فَإِذَا قَالَ: قَدْ غَابَتِ الشَّمْسُ أَفْطَرَ

(ك حب خز) [الصحيحة ٢٠٨١]

(ك) عَن سهل بن سعد (طب) عَن أبي الدرداء.

[صحيح الجامع ٤٧٧٢] (صحيح)

سہل بن سعد ﷛ فرماتے ہیں: اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

میری امت میرے طریقے پر باقی رہے گی جب تک وہ افطار کے لیے ستاروں کے طلوع کا انتظار نہ کرے۔

نبی ﷺ جب روزہ رکھتے تو ایک شخص کو ٹیلے پر بھیج دیتے، جب وہ کہتا کہ سورج غروب ہوا تو آپ افطار کر لیتے۔

(حاکم،ابن حبان، ابن خزیمہ) [الصحیحہ ۲۰۸۱] (صحیح)

(حاکم) راوی سہل بن سعد (طبرانی) راوی ابو الدرداء

[صحیح الجامع ۴۷۷۲] (صحیح)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

٣٦. کس چیز سے سحری اور افطار کرنا افضل ہے؟

قال ﷺ:

نِعْمَ سَحُورُ الْمُؤْمِنِ التَّمْرُ

(د، حب) عن أبي هريرة [الصحيحه ٥٦٢] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:
چھواروں (سوکھی کھجوروں) پر ایک مؤمن کی سحری کتنی اچھی ہے۔ (ابوداؤد، ابن حبان) راوی ابو ہریرہ [الصحیحہ ۵۶۲] (صحیح)

عَنْ أَنَسٍ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

يُفْطِرُ عَلَى رُطَبَاتٍ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ

فَإِنْ لَمْ تَكُنْ رُطَبَاتٌ فَعَلَى تَمَرَاتٍ

فَإِنْ لَمْ تَكُنْ حَسَا حَسَوَاتٍ مِنْ مَاءٍ

(حم د ت) عن أنس [صحيح الجامع ٤٩٩٥] (حسن)

انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:
نبی ﷺ نماز سے پہلے رُطب (گیلی کھجوروں) پر افطار کیا کرتے تھے اگر رُطب کھجور نہ ہوتیں تو تمر (سُوکھی کھجوروں) پر افطار کرلیتے اگر وہ بھی نہ ہوتیں تو پانی کے چند گھونٹ پی لیتے۔
(مسند احمد، ابوداؤد، ترمذی) راوی اِنس. [صحیح الجامع ۴۹۹۵] (حسن)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳۷. افطار کے وقت کیا کہنا چاہیے ؟

عن ابن عمر قَالَ:

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَفْطَرَ[1] قَالَ:

ذَهَبَ الظَّمَأُ، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ[2]

(د ك) عن ابن عمر. [صحيح الجامع ٤٦٧٨] (حسن)

ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

رسول اللہ ﷺ جب افطار کرتے تو یہ دعاء پڑھتے: ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ (پیاس چلی گئی، رگیں تر ہو گئیں اور اجر پکا ہو گیا ان شاء اللہ۔)

(ابوداؤد، حاکم) راوی ابن عمر [صحیح الجامع ۴۶۷۸] (حسن)

شمس الحق عظیم آبادی فرماتے ہیں:

(إِذَا أَفْطَرَ) سے مراد (اِفطار کے بعد) ہے۔

[عون المعبود وحاشية ابن القيم (۶/ ۳۴۵)]

1 قوله: (إذا أفطر) من صومه (قال) أي بعد الإفطار [مرعاة المفاتيح (٦/ ٤٧٤) رقم ٢٠١٣]
وقال القاري: إِذَا أَفْطَرَ) أَيْ بَعْدَ الْإِفْطَارِ [مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح (٤/ ١٣٨٦) رقم ١٩٩٣]

2 (وَثَبَتَ الْأَجْرُ) أَيْ زَالَ التَّعَبُ وَحَصَلَ الثَّوَابُ، وَهَذَا حَثٌّ عَلَى الْعِبَادَاتِ، فَإِنَّ التَّعَبَ يَسِيرٌ لِذَهَابِهِ وَزَوَالِهِ، وَالْأَجْرُ كَثِيرٌ لِثَبَاتِهِ وَبَقَائِهِ [مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح (٤/ ١٣٨٦)]

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

٦. روزہ میں جائز اور ناجائز کام

۳۸. روزے میں بھول کر کھا پی لینے کا کیا حکم ہے؟

قال ﷺ:

مَنْ أَكَلَ نَاسِيًا

وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ

فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ

[خ: كِتَابُ الأَيْمَانِ وَالنُّذُورِ ٦٦٦٩ – م: الصيام ١٧١ – (١١٥٥)]

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جس نے بھول کر روزہ کی حالت میں کچھ کھا پی لیا تو وہ اپنا روزہ پورا کرے کیونکہ اسے تو اللہ نے کھلایا پلایا ہے۔

[بخاری: کتاب الأیمان والنذور ٦٦٦٩ - مسلم: الصیام ۱۷۱ - (۱۱۵۵)] عن ابی ہریرہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳۹. کیا رمضان کی راتوں میں بیوی سے جماع جائز ہے؟

قال تعالیٰ:

أُحِلَّ لَكُمْ

لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ[1] إِلَى نِسَائِكُمْ [البقرة: ١٨٧]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

روزے کی رات میں اپنی بیویوں سے ملنا تمہارے لیے حلال کیا گیا ہے۔ [البقرہ ۱۸۷]

1 قال تعالیٰ: فَالْآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ [البقرة: ١٨٧]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

قال ابن كثير:

{وَالرَّفَثُ} هُنَا هُوَ الْجِمَاعُ

قَالَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ وَعَطَاءٌ وَمُجَاهِدٌ وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَطَاوُسٌ وَسَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَالْحَسَنُ وَقَتَادَةُ وَالزُّهْرِيُّ وَالضَّحَّاكُ وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ وَالسُّدِّيُّ وَعَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ وَمُقَاتِلُ بْنُ حَيَّانَ

[تفسير ابن كثير ط العلمية (١/ ٣٧٥)]

ابن کثیر فرماتے ہیں:

{وَالرَّفَثُ} سے مراد یہاں جماع ہے۔ یہی بات ابن عباس، عطاء، مجاہد، سعید بن جبیر، طاؤوس، سالم بن عبد اللہ، عمرو بن دینار، حسن بصری، قتادہ، زہری، ضحاک، ابراہیم نخعی، سدی، عطاء خراسانی، اور مقاتل بن سلیمان نے کہی ہے۔

[تفسیر ابن کثیر (۱/ ۳۷۵)]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۴۰. کیا محض ذائقہ چکھ لینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:

لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَطَاعَمَ الصَّائِمُ عَنِ الْقِدْرِ

(خ: تعليقا) [ابن أبي شيبة ٩٢٧٨] [مختصر صحيح البخاري: أثر ٣٦١]

قال الألباني: وهذا سند حسن في مثل هذا المتن. [الإرواء ج٤ ص٨٦]

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: **روزہ دار اگر ہانڈی سے کچھ چکھ لے تو کوئی حرج نہیں۔** (بخاری: تعلیقا ذکر کیا ہے) [ابن ابی شیبہ ۹۲۷۸] [مختصر صحیح البخاری: اثر ۳۶۱] [ارواء الغلیل ج ۴ ص ۸۶] قال الالبانی: (وہذا سند حسن فی مثل ہذا المتن)

۴۱. کیا روزہ دار اپنا تھوک نگل سکتا ہے؟

عن قتادة قال:

لا بأسَ أَنْ يَزْدَرِدَ الصَّائِمُ رِيْقَهُ

[عبد الرزاق ٧٥٠٢ ورواه البخاري تعليقا في الصوم باب سواك الرطب واليابس]

قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: **اگر روزہ دار اپنا تھوک نگلے تو کوئی حرج نہیں۔** [عبد الرزاق ۷۵۰۲ اور امام بخاری نے کتاب الصوم باب سواک الرطب والیابس میں اسے تعلیقا روایت کیا ہے]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۴۲. کیا قے سے روزہ ٹوٹتا ہے؟

قال ﷺ:

مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَضَاءٌ
وَمَنْ اسْتَقَاءَ عَمْدًا فَلْيَقْضِ

(٤ ك) عن أبي هريرة. واللفظ للترمذي [صحيح الجامع ٦٢٤٣] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:
جسے قے آجائے اس پر قضاء نہیں اور جو جان بوجھ کر قے کرے تو اس پر قضاء ہے۔
(ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، حاکم) راوی ابو ہریرہ
[صحیح الجامع ۶۲۴۳] (صحیح)الفاظ ترمذی کے ہیں۔

ولفظ ابن خزيمة:

إِذَا اسْتَقَاءَ الصَّائِمُ أَفْطَرَ
وَإِذَا ذَرَعَهُ الْقَيْءُ لَمْ يُفْطِرْ

[صحيح ابن خزيمة ١٩٦٠] (إسناده صحيح)

ابن خزیمہ کے الفظ ہیں:
اگر روزہ دار خود قے کرے تو اس کا روزہ ٹوٹ گیا اور اگر اس پر قے غالب آگئی تو اس کا روزہ نہیں ٹوٹا۔
[صحیح ابن خزیمہ ۱۹۶۰] (إسنادہ صحیح)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۴۳. کیا روزے کی حالت میں مسواک کر سکتے ہیں؟

وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ

يَسْتَاكُ أَوَّلَ النَّهَارِ وَآخِرَهُ وَلَا يَبْلَعُ رِيقَهُ

[والبخاري في الصوم: الإغتسال للصائم تعليقا]

ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

(روزے دار) دن کے اول اور آخری حصے میں مسواک کر سکتا ہے مگر وہ اس کا تھوک نہ نگلے۔

[امام بخاری نے الصوم : الاغتسال للصائم میں تعلیقاً ذکر کیا ہے۔]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۴۴. کیا روزے کی حالت میں راحت کے لیے نہا سکتے ہیں؟

عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ:

لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِالْعَرْجِ [1]

يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ وَهُوَ صَائِمٌ مِنَ الْعَطَشِ أَوْ مِنَ الْحَرِّ

(د) [د بتحقيق الألباني ٢٣٦٥] (صحيح) وهذا مختصر

ابوبکر بن عبدالرحمٰن

کسی صحابی سے روایت کرتے ہیں: انھوں نے کہا:

میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو عَرَج کے مقام پر دیکھا آپ اپنے سر پر پیاس یا گرمی کی وجہ سے پانی ڈال رہے تھے۔

(ابوداؤد) [ابوداؤد تحقیق الالبانی ۲۳۶۵] (صحیح) یہ مختصر روایت ہے۔

[1] قَرْيَةٌ جَامِعَةٌ بَيْنَ الْحَرَمَيْنِ [حاشية السندي على سنن ابن ماجه (٢/ ٢١٩)]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۴۵. کیا روزہ دار تیل اور سرمہ لگا سکتا ہے؟

وَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ:

إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلْيُصْبِحْ دَهِينًا مُتَرَجِّلًا

[والبخاري في الصوم: الإغتسال للصائم تعليقا]

ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

جب تم میں سے کسی کا روزہ کا دن ہو تو اسے چاہیے کہ وہ صبح تیل لگائے اور کنگھی کرے۔

[امام بخاری نے الصوم: الاِغتسال للصائم میں تعلیقا ذکر کیا ہے۔]

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

أَنَّهُ كَانَ يَكْتَحِلُ وَهُوَ صَائِمٌ

(د) [د بتحقيق الألباني ٢٣٧٨] (حسن موقوف)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

وہ روزہ کی حالت میں سرمہ لگایا کرتے تھے۔

(ابوداؤد) [صحیح إبي داود ۲۰۸۲] (حسن موقوف)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۴۶. کیا خون دینے سے روزہ ٹوٹتا ہے؟ (۱)

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ:

رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ (۲)

(قط، طب هق) [الإرواء ج٤ص٧٥ رقم ٩٣١]

ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ نے روزہ دار کو حِجامہ کروانے کی رخصت دی۔

(دارقطنی، طبرانی، بیہقی) [إرواء الغليل ج۴ص۷۵ رقم ۹۳۱]

---

1 قال ﷺ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

(حم د ن ه حب ك) عن ثوبان وهو متواتر. [صحيح الجامع ١١٣٦] (صحيح)

2 قال الألباني: فالحديث بهذه الطرق صحيح لا شك فيه وهو نص في النسخ.[الإرواء ج٤ص٧٥ رقم ٩٣١]

شیخ الالبانی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

ان تمام طرق سے اس حدیث کے صحیح ہونے میں کوئی اشکال نہیں اس حدیث نے پہلی حدیث کو منسوخ کر دیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۴۷. کیا جنبی کے لیے روزہ کا وقت شروع ہونے سے پہلے غسل لازم ہے؟

عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ

زَوْجَيِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُمَا قَالَتَا:

إِنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيُصْبِحُ جُنُبًا

مِنْ جِمَاعٍ غَيْرِ احْتِلَامٍ فِي رَمَضَانَ ثُمَّ يَصُومُ

[خ: الصوم ١٩٢٦ – م: الصيام ٧٨ – (١١٠٩)]

نبی ﷺ کی بیویاں حضرت عائشہ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ احتلام سے نہیں بلکہ جماع سے جنابت کی حالت میں صبح کرتے اور آپ روزہ رکھ لیتے۔

[بخاری: الصوم ۱۹۲٦ - مسلم: الصیام ۷۸ - (۱۱۰۹)]

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

۴۸.کیا بیوی سے بوس کنار کرنے سے روزہ ٹوٹتا ہے؟

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ

كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَجَاءَ شَابٌّ

فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ

أُقَبِّلُ وَأَنَا صَائِمٌ؟ قَالَ: لَا.

فَجَاءَ شَيْخٌ فَقَالَ: أُقَبِّلُ وَأَنَا صَائِمٌ؟ قَالَ: نَعَمْ.

قَالَ فَنَظَرَ بَعْضُنَا إِلَى بَعْضٍ

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ :

قَدْ عَلِمْتُ لِمَ نَظَرَ بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ،

إِنَّ الشَّيْخَ يَمْلِكُ نَفْسَهُ.

(حم د) واللفظ لأحمد [الصحيحة ١٦٠٦] (حسن صحيح)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

ہم اللہ کے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ ایک نوجوان آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول، کیا میں روزہ کی حالت میں (بیوی کا) بوسہ لے سکتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: نہیں۔ اتنے میں ایک عمر دراز صاحب آئے اور انھوں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول، کیا میں روزہ کی حالت میں (بیوی کا) بوسہ لے سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اس پر ہم ایک دوسرے کی طرف (تعجب سے) دیکھنے لگے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: مجھے معلوم ہے تم ایک دوسرے کو کیوں دیکھ رہے ہو۔ بات یہ ہے کہ بزرگ شخص اپنے اوپر زیادہ قابو رکھتے ہیں۔

(مسند احمد، ابو داود) الفاظ احمد کے ہیں۔ [الصحیحہ ۱۶۰۶] (حسن صحیح)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۷. آخری عشرہ واعتکاف سے متعلق احکام

۴۹. لیلۃ القدر میں کیا دعاء کرنا چاہیے؟

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:

قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ

أَرَأَيْتَ إِنْ عَلِمْتُ أَيُّ لَيْلَةٍ لَيْلَةُ القَدْرِ مَا أَقُولُ فِيهَا؟

قَالَ: قُولِي: اللَّهُمَّ إِنَّكَ عُفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي.

(ت هـ ك) عن عائشة.

[صحيح الجامع ٤٤٢٣، ت بتحقيق الألباني ٣٥١٣] (صحيح)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول، اگر مجھے یہ معلوم ہو جائے کہ کون سی رات لیلۃ القدر ہے تو میں اس رات میں کیا کہوں؟ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: یوں کہو:

{ اللَّهُمَّ إِنَّكَ عُفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي }

اے اللہ تو بڑا معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند کرتا ہے، پس مجھے معاف کردے۔

(ترمذی، ابن ماجہ، حاکم) عن عائشہ

[صحیح الجامع ۴۴۲۳، ترمذی تحقیق الالبانی ۳۵۱۳] (صحیح)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۵۰. کتنے دنوں کا اعتکاف سنت ہے؟[1]

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ:

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

يَعْتَكِفُ العَشْرَ الأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ

[خ: الإعتكاف ٢٠٢٥ – م: الإعتكاف ١ – (١١٧١)]

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ رمضان کے آخری عشرہ کا اعتکاف کیا کرتے تھے۔

[بخاری: الاعتکاف ۲۰۲۵ - مسلم: الاعتکاف ۱ - (۱۱۷۱)]

[1] ولأَنْ أمْشِيَ مَعَ أخِي المسْلِمِ فِي حاجَةٍ أحَبُّ إليَّ من أن أعتكف في المسْجِدِ شَهْراً
(ابنُ أبي الدُّنْيا في قضاء الحوائج طب) عن ابن عمر. [صحيح الجامع ١٧٦] (حسن)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ:

كَانَ النَّبِيُّ ﷺ

يَعْتَكِفُ فِي كُلِّ رَمَضَانٍ عَشَرَةَ أَيَّامٍ

فَلَمَّا كَانَ العَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ

اعْتَكَفَ عِشْرِينَ يَوْمًا [خ: الإعتكاف ٢٠٤٤]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ اللہ کے نبی ﷺ ہر رمضان میں دس دن اعتکاف کیا کرتے تھے، لیکن جس سال آپ کی وفات ہوئی اس سال آپ نے بیس دن کا اعتکاف کیا۔ [بخاری: الاعتکاف ۲۰۴۴]

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَنَسٍ قَالَ:

كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا كَانَ مُقِيمًا

اعْتَكَفَ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ

وَإِذَا سَافَرَ اعْتَكَفَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ عِشْرِينَ

(حم) عن أنس. [صحيح الجامع ٤٧٧٥] (صحيح)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

اللہ کے نبی ﷺ جب مقیم ہوتے رمضان کے آخری دس دنوں کا اعتکاف کرتے اور اگر آپ (رمضان میں) سفر کرتے (اور اعتکاف نہ کر پاتے) تو اگلے سال بیس دن کا اعتکاف کرتے۔

(مسند احمد) عن انس. [صحیح الجامع ۴۷۷۵] (صحیح)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۸. صدقۃ الفطر سے متعلق احکام

۵۱. زکاۃ الفطر کس پر فرض ہے؟

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ:

أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ

فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ

عَلَى كُلِّ نَفْسٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ أَوْ رَجُلٍ أَوِ امْرَأَةٍ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ

[خ: الزكاة ۱۵۰۳ – م: م: الزكاة ۱٦ – (۹۸٤)] واللفظ لمسلم

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ نے رمضان میں زکوۃ الفطر کو ہر مسلمان چاہے وہ آزاد ہو یا غلام، مرد ہو عورت، چھوٹا ہو یا بڑا سب پر فرض کیا ہے۔

[بخاری: الزکوۃ ۱۵۰۳ - مسلم: الزکوۃ ۱٦ - (۹۸۴)] الفاظ مسلم کے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۵۲.زکاۃ الفطر کب دینا چاہیے؟

عَنِ ابْنِ عُمَرَ:

أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَمَرَ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ

أَنْ تُؤَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ

[خ: خ: الزكاة ١٥٠٩ – م: الزكاة ٢٢ – (٩٨٦)] واللفظ لمسلم

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو (عید کی) نماز کے لیے جانے سے قبل زکوۃ الفطر دینے کا حکم دیا۔

[بخاری: الزکوۃ ۱۵۰۹ - مسلم: الزکوۃ ۱۶۴۶] الفاظ مسلم کے ہیں۔

عَنْ نَافِعٍ قَالَ:

وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

يُعْطِيهَا الَّذِينَ يَقْبَلُونَهَا

وَكَانُوا يُعْطُونَ قَبْلَ الفِطْرِ بِيَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ [خ: الزكاة ١٥١١]

نافع سے روایت ہے

ابن عمر رضی اللہ عنہما زکوۃ الفطر اس شخص کو دیتے جو اسے قبول کرتا تھا اور لوگ زکاۃ الفطر ایک یا دو دن پہلے ہی دے دیا کرتے تھے۔ [بخاری: الزکوۃ ۱۵۱۱]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۵۳. صدقۃ الفطر میں اناج دینا چاہیے یا رقم؟

قال ﷺ:

أَدُّوا صَاعا مِنْ طَعامٍ فِي الفِطْرِ

(حل هق) عن ابن عباس. [صحيح الجامع ٢٤٢] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

طعام (یعنی اناج) سے ایک صاع صدقۃ الفطر دیا کرو۔

(حلیۃ الاولیاء، بیہقی) راوی ابن عباس. [صحیح الجامع ۲۴۲] (صحیح).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

۵۴۔ کیا نماز عید کے بعد صدقۃ الفطر دینے سے وہ ادا ہو جاتا ہے؟

قال ﷺ:

زَكَاةُ الْفِطْرِ

طُهْرَةٌ لِلصَّائِمِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ

وَطُعْمَةٌ لِلْمَسَاكِينِ

مَنْ أَدَّاهَا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَهِيَ زَكَاةٌ مَقْبُولَةٌ

وَمَنْ أَدَّاهَا بَعْدَ الصَّلَاةِ فَهِيَ صَدَقَةٌ مِنَ الصَّدَقَاتِ

(قط هق) عن ابن عباس. [صحيح الجامع ٣٥٧٠] (صحيح).

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

زکوۃ الفطر روزے دار کو لغو (بے فائدہ) اور بے حیائی (کے گناہ) سے پاک کرنے اور مسکینوں کا پیٹ بھرنے کے لیے مقرر کیا گیا ہے، جس نے اسے نماز سے پہلے ادا کیا تو وہ مقبول صدقہ ہے اور جس نے اسے نماز کے بعد ادا کیا تو ایک عام صدقہ ہے۔

(دار قطنی، بیہقی) عن ابن عباس. [صحیح الجامع ۳۵۷۰] (صحیح)